کتاب نما

قرآنیات پر نئی کتابیں:

البرہان فی نظام القرآن

مصنف: الدکتور محمد عنایت اللہ اسد سبحانی

ناشر: دار الکتب، قصہ خوانی، پشاور، پاکستان

سن اشاعت: ۱۹۹۴، صفحات ۶۲۸، قیمت درج نہیں

یہ کتاب دراصل دکتوراہ کا مقالہ ہے جسے مولانا عنایت اللہ اسد سبحانی نے "نظام سور: الفاتحہ والبقرہ وآل عمران" کے عنوان سے سپرد قلم کیا اور اس پر انھیں جامعۃ الامام محمد بن سعود سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری تفویض ہوئی۔ نظر ثانی کے بعد یہ "البرہان فی نظام القرآن" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔

کتاب سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کے نظم سے بحث کرتی ہے۔ شروع میں کلیۃ اصول الدین جامعۃ الامام محمد بن سعود کے دکتور محمد ادیب صالح نے "تصدیر" اور اسی کلیۃ کے استاد تفسیر دکتور مصطفیٰ مسلم نے "تقدیم" کے عناوین کے تحت کتاب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور اس کی قدر و قیمت کا جائزہ لیا ہے۔ اصل کتاب مقدمہ، تمہید اور تین ابواب پر مشتمل ہے۔ آخر میں ایک مختصر خاتمہ بھی ہے۔

'مقدمہ' میں نفس موضوع کے بارے میں اصولی باتوں کے علاوہ مشتملات کتاب کا مختصر تعارف ہے۔

'تمہید' میں بنیادی طور پر امام بقاعی کی تفسیر "نظم الدرر فی تناسب الآی والسور" کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اور مختصر طور پر علم مناسبات کے باب میں ان کے منہج کا تجزیہ کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ زیر نظر کتاب میں جو منہج اختیار کیا گیا ہے وہ کس طرح اور کس حد تک اس سے مختلف ہے۔ کتاب کا پہلا باب

سورہ فاتحہ کے نظام سے بحث کرتا ہے، دوسرا سورۂ بقرہ اور تیسرا سورہ آل عمران کے نظام سے۔ سورہ فاتحہ کے سلسلہ میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ اس بحث کو موضوع کے اعتبار سے چھ الگ الگ فصلوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ بقرہ اور آل عمران کے حجم کی وجہ سے یہ طریق کار ممکن نہیں تھا چنانچہ ان میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ آیات کے گروپ پر علاحدہ علاحدہ بحث کی گئی ہے۔ پہلے ایک گروپ کی آیات کا باہمی نظم واضح کیا گیا ہے۔ پھر آیات ماقبل سے ان کی مناسبت کا ذکر کیا گیا۔ اس انداز میں بحث مکمل ہو جانے کے بعد سورہ کے عمود کا ذکر کیا گیا ہے جس سے سورہ کے تمام اجزا مربوط ہیں۔ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کے باہمی تعلق کو پہلے باب کے آخر میں واضح کیا گیا ہے اور سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کے باہمی نظم کو تیسرے باب کے آخر میں موضوع بحث بنایا گیا ہے۔

قرآنی معارف

تالیف : مولانا نظر علی خاں (رامپوری)

ناشر : جلالی اکیڈمی، ۱۰۳۶ بی، مدرسہ رحیم بخش، دہلی ۶

صفحات: ۳۶۰، قیمت ۱۲۰ روپیہ

کتاب کی ابتدا میں ۶۸ صفحات پر مشتمل قرآنی علوم سے متعلق ایک عمومی بحث میں قرآن مجید سے متعلق گوناگوں دل چسپ اور مستند معلومات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ کتاب کے دوسرے حصہ میں عربی کی قدیم اور معروف تفاسیر، تفاسیر بالرای، ہندوستانی مفسرین کی عربی تفاسیر، فارسی کے دو تراجم، اردو کے منظوم تراجم اور اردو کے تراجم و تفاسیر کا مستقل عناوین کے تحت مطالعہ کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں بعض اہم مفسرین اور ان کی تفسیری خدمات کا ذکر کسی قدر تفصیل سے کیا گیا ہے جب کہ بعض دوسرے مفسرین کے ذکر میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ تراجم اور تفاسیر کے نمونے بھی دیے گئے ہیں۔ بعض اردو تراجم کا تقابلی مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور اسی طرح مولانا اشرف علی تھانوی اور مولانا احمد رضا کے تراجم کا تقابل کیا گیا ہے۔ تقابل و تجزیہ میں انداز محتاط ہے۔ البتہ جملہ تفاسیر و تراجم کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے اور بہت سے مفسرین و مترجمین کی شخصیت اور خدمات ذکر ہونے سے رہ گئی ہیں۔ مصنف نے "فہرست دیگر تراجم" کے عنوان سے ایک الگ باب قائم کیا ہے جس میں انگریزی کے تین غیر ملکی تراجم اور ہندوستان کی علاقائی زبانوں میں سے بنگالی زبان کے صرف دو تراجم کا ذکر کیا